گاندھی جی کا خواب

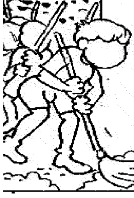

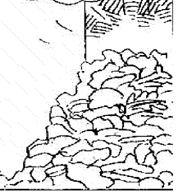

سید واجد علی شاہ

35 سیوا سدن بلاک، کمپلیکس 12، پہلی منزل، گلی نمبر 1، منڈاولی، فضل پور، دہلی۔92

آج بڑھتی ہوئی آلودگی ہمارے سامنے ایک بڑا مسئلہ بن گئی ہے۔ ہمارے ہی موجودہ طریقوں نے شہروں کو گندگی کے ڈھیر میں بدل دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت WUHO، ۲۰۱۶ء کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا کے ۲۰ سب سے زیادہ آلودگی والے شہروں میں سے نو (۹) شہر تو ہمارے ہی ملک میں ہیں۔ ایک عام شہری ہونے کے بعد ہمارا اوّلین فرض بنتا ہے کہ اپنے آس پاس ہم صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ بڑھتی ہوئی آلودگی (اندرونی و بیرونی) سے بالغوں کے مقابلہ بچے اور اُن پھیپھڑے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ گزشتہ چار سال سے ہمارے وزیراعظم نریندر مودی نے اس طرف توجہ دے کر ملک بھر میں صفائی کے لیے ماحول بنایا ہے۔ اُن کا کہنا ہے جو لوگ اِس کے لیے کام کر رہے ہیں، آنے والے وقت میں وہ مجاہد آزادی کی طرح اور گاندھی جی کے سچے وارث کے طور پر یاد کیے جائیں گے۔ انھوں نے ''سوچھتا سیوا'' مُہم کا آغاز ۱۵/ستمبر ۲۰۱۸ء (جو ۲/اکتوبر یعنی مہاتما گاندھی کے یوم ولادت کے دِن تک) کو کرتے ہوئے پورے ملک سے گاندھی جی کے خواب کو پورا کرنے کا اعلان کیا ہے اور اپیل کی کہ صفائی کو ایک پکھواڑا تک محدود نہ رکھیں بلکہ اِسے اپنی عادت میں شمار کریں۔ تو بچو! بالغوں کے ساتھ اب آپ کا بھی فرض بنتا ہے کہ اِس مُہم میں آپ بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں، تا کہ اس بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو جلدی پایا جاسکے۔

اس موقع پر مجھے تائیوان کا ایک ننھا سپاہی جس کا نام چاؤ یوسنگ Chou-U-Saing ہے کا قصّہ یاد آرہا ہے۔ جب وہ گیارہ سال ہی کا تھا اُس کا نام ینگ سپاہی (Young Soldier) کی لسٹ میں کیسے آیا ذرا غور سے سنیں۔

چاؤ یوسنگ کی ماں نے اُسے بچپن میں صاف رہنا سکھایا تھا۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ جب بھی رات میں اُس کی آنکھ کھل جاتی وہ اُٹھ کر اپنے دانت صاف کرنے لگتا تھا۔ ایک دِن کے پہنے کپڑے وہ دوسرے دِن نہیں پہنتا تھا۔ اپنا اسکول کا بستہ بالکل قاعدے سے صاف ستھرا اور قرینے سے رکھتا تھا۔ کتابوں اور کاپیوں کی صفائی دیکھتے ہی بنتی تھی۔ کلاس میں شروع سے ہی اُس کی صفائی کی مثال دوسرے بچوں کو دی جاتی تھی۔ آلودگی ٹیچر صاحبہ نے جب ایک دِن بتایا کہ لوگوں کی غلطی سے آلودگی بہت بڑھ رہی ہے اور یہ ہی عالم رہا تو ہم سب کا زندہ رہنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ تو سن کر اُسے بڑی تکلیف ہوئی۔ ننھے دماغ میں آلودگی سے بچاؤ یعنی صاف صفائی کی بات آئی۔ اُسے اپنے فوجی چاچا یاد آئے جو اُسے ہمیشہ دیش کی خدمت کرنے کی صلاح دیا کرتے تھے۔

ننھا چاؤ یوسنگ فوج میں تو جا نہیں سکتا تھا، اُس کے لیے اُسے بڑی عمر تک پہنچنے کا انتظار کرنا پڑتا۔ اُس نے اپنے کچھ دوستوں کو ساتھ لیا اور فوجی چاچا سے بات کی۔

انھوں نے سمجھایا کہ ضروری نہیں کہ دیش کی خدمت فوجی لباس پہن کر سرحد پر جا کر لڑ کر ہی کی جائے۔ دیش کے لیے کوئی بھی اچھا کام کرنا تمھیں سپاہی بنا سکتا ہے۔ بس یہ ہی بات چاؤ یو سنگ کی سمجھ میں آ گئی۔ اُس نے اپنے کئی دوستوں کو اکٹھا کیا اور آلودگی سے نپٹنے کی بات سوچی۔ تائیوان کی آلودگی کو سنوارنے کے لیے بچوں نے ایک آلودگی فوج Invirment Army بنائی۔ اس آلودگی فوج کے ہر سپاہی کو حکم دیا کمانڈر چاؤ یوسنگ نے۔ حکم تھا جہاں بھی خالی بوتلیں، پلاسٹک کے ڈبے، ڈھکن وغیرہ نظر آئیں

سے پاک صاف کرنے کی مہم میں جی جان سے لگ گئے۔ بچے بھی اپنی فوج کو اور زیادہ مضبوط کرنے کے لیے آپس میں ملتے، مشورہ کرتے اور نئی نئی باتوں کی شروعات کرتے۔ اِس طرح ننھے چاؤ یوسنگ کا کرشمہ رنگ لایا اور تائیوان میں آلودگی سدھرنے لگی، کچھ عرصہ گزرا چاؤ یو سنگ کو وہاں کی سرکار کے ذریعہ ینگ ری سائیکلنگ ولجر آف دی ۲۱ سینچوری Young Re Cycikling Soldier of the year 21 Century کا خطاب دیا گیا۔ چاؤ یوسنگ اِس خطاب کو پا کر بہت خوش

انھیں۔ Re Cycikling سائیکلنگ یعنی دوبارہ استعمال کے لیے پہنچایا جائے۔ اگر کسی کو بھی ایسی چیزوں کو پھینکتا ہوا دیکھا جائے تو اُسے ایسا نہ کرنے کی درخواست کی جائے۔ انوائرمنٹ کا ہر سپاہی مستعدی سے اپنی ڈیوٹی پر لگ گیا یعنی آلودگی کے خلاف جنگ کے لیے سب نے اپنی کمر کس لی، بچوں کو اتنا خاص کام کرتے دیکھ کر لوگ چونکے۔ کیونکہ جو سیکھ بڑوں کو دینی چاہیے تھی وہ بچوں کو دیتے ہوئے دیکھ کر اُن کو بڑی شرمندگی ہوئی۔ انھوں نے بھی مستقبل میں آلودگی خراب نہ کرنے کا سچے دل سے عہد کیا اور آلودگی

تھا۔ وہ اس اعزاز کو اپنی بچوں کی فوج کا اعزاز مانتا تھا۔ اس طرح اُس نے اپنے فوجی چاچا کو بتا دیا کہ وہ بھی ایک فوجی ہے۔

دیکھا بچو ایک ننھے گیارہ سال کے بچے نے کیسا کرشمہ کر کے دکھایا۔ آپ بھی اُس بچہ کی طرح گاندھی جی کے خواب پورا کرنے کے لیے حکومت کی ''سوچھتا سیوا'' مہم میں شامل ہو کر، وطن عزیز کو آلودگی سے پاک صاف کرنے کا حصّہ بن کر دکھا دیں کہ ''ہم بھی کسی سے کم نہیں ہیں۔''

OO